بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۵ ذوالحجہ ۱۳۸۸ھ | ۱۴ امان ۱۳۴۸ ہش | ۱۴ مارچ ۶۹ء | نمبر ۶۰

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مامور من اللہ کی فطرت میں بنی نوع انسان کی سچی ہمدردی رکھی جاتی ہے

اس ہمدردی میں ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سب سے بڑھے ہوئے تھے

"مامور من اللہ جب آتا ہے تو اس کی فطرت میں سچی ہمدردی رکھی جاتی ہے اور یہ ہمدردی عوام سے بھی ہوتی ہے اور جماعت سے بھی۔ اس ہمدردی میں ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سب سے بڑھے ہوئے تھے۔ اس لئے کہ آپ کل دنیا کے لئے مامور ہو کر آئے تھے۔ اور آپ سے پہلے جس قدر نبی آئے وہ مختص القوم اور مختص الزمان کے طور پر تھے مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کل دنیا اور ہمیشہ کے لئے نبی تھے اس لئے آپ کی ہمدردی بھی کامل ہمدردی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ۔ اس کے ایک تو یہ معنی ہیں کہ کیا تو ان کے مومن نہ ہونے کی فکر میں اپنی جان دے دے گا۔ اس آیت سے اس درد اور فکر کا پتہ لگ سکتا ہے جو آپ کو دنیا کی تباہ حالت دیکھ کر ہوتا تھا کہ وہ مومن بن جاوے۔ یہ تو آپ کی عام ہمدردی کے لئے ہے۔ اور یہ معنی بھی اس آیت کے ہیں کہ مومن کو مومن بنانے کی فکر میں تو اپنی جان دے دے گا یعنی ایمان کو کامل بنانے میں۔

اسی لئے دوسری جگہ فرماتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

بظاہر تو یہ تحصیل حاصل معلوم ہوتی ہوگی لیکن جب حقیقت حال پر غور کی جاوے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ کئی مراتب ہوتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ تکمیل چاہتا ہے۔ غرض مامور کی ہمدردی مخلوق کے ساتھ اس درجہ کی ہوتی ہے کہ وہ بہت جلد اس سے متاثر ہوتا ہے۔"

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۱۳ امان۔ حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ عام طبیعت تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے لیکن کھانسی کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

—• ربوہ ۱۳ امان۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت پہلے کی نسبت تو بہتر ہے لیکن ضعف تا حال زیادہ ہے۔ ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

—• ربوہ ۱۳ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو ضعف کی تکلیف تو چل رہی ہے۔ تاہم آج صبح طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے آمین

—• ربوہ ۱۳ امان۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کو کل سارا دن اور رات کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ جس کی وجہ سے رات کو نیند بھی نہیں آسکی۔ ٹانگوں میں بہت درد ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت ڈالے آمین۔

—• ربوہ — ۱۰/۳/۶۹ کو مکرم بشیر احمد صاحب رفیق (مع اہل و عیال) ربوہ سے بغرض اعلائے کلمۃ اللہ بیرون پاکستان روانہ ہوئے۔ وکلاء اور کارکنان تحریک جدید اور دیگر احباب نے آپ کو پھولوں کے ہار پہنا کر اپنی دعاؤں کے ساتھ الوداع کہا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو اور بیش از بیش خدمت دین کی توفیق بخشے۔ (وکالت تبشیر)

—• مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج مبلغ سیرالیون نے بذریعہ خط محررہ ۴/۳/۶۹ اطلاع دی ہے کہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب کو کار کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں اور فری ٹاؤن ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت پہلے سے کچھ بہتر ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ مکرم چوہدری صاحب موصوف کو اپنے خاص فضل سے صحت کامل عطا فرمائے آمین۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۴ امان ۱۳۴۸ ہش

اطمینانِ قلب کیونکر حاصل ہوتا ہے

غالب نے کہا ہے ؎

جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی

یہ ایک ایسا قول ہے جس کے پیچھے تساہل کام کر رہا ہے۔ انسان کسل مندی کی وجہ سے اکثر کام سے گریز کرتے ہیں۔ لیکن جب کوئی ایسا کام ہوتا ہے جس کے بغیر وہ رہ نہیں سکتے۔ اس میں تساہل نہیں برتتے۔ مثلاً اگر انسان کو سخت بھوک یا پیاس لگی ہو۔ تو وہ تساہل کو چھوڑ دیتا ہے۔ اور جو کچھ بھی کرنا پڑے بھوک اور پیاس مٹانے کے لئے کرتا ہے۔ یا مثلاً کسی کو خبر ملے کہ نعوذ باللہ اس کی دوکان کو آگ لگ گئی ہے تو خواہ وہ کتنا بھی سست مزاج ہو یکدم اٹھ کر دوکان کی طرف بھاگتا ہے۔ اسی طرح ہزاروں کام ہیں جن کے کرنے میں انسان سستی برتتا ہے۔ لیکن جب کوئی ایسا واقعہ ہوتا ہے جو اس کے جذبات کو براہِ راست برانگیختہ کر دیتا ہے وہ تساہل کو چھوڑ کر ہوشیار و مستعد ہو جاتا ہے

یہ غیر معمولی حالات کی بات ہے لیکن معمولاً انسان محنت و مشقت سے کتراتا ہے اور سہل انگاری کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اور کام کے لئے اس کو خاص توجہ دینی پڑتی ہے۔ بہت سے ایسے کام ہیں جو انسان کو فطری تقاضوں کی وجہ سے کرنے پڑتے ہیں ان میں اکثر تساہل نہیں ہوتا۔ لیکن بعض ایسے کام ہیں جن میں انسان اکثر تساہل برتتے ہیں اور ایسے لوگ اپنے کاموں میں ناکام رہتے ہیں۔ اور نکمے کہلاتے ہیں۔ دنیوی کاموں میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ لیکن عبادت میں تو تساہل اور سستی بہت زیادہ ہوتی ہے۔

اسی لئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

یعنی ہم نے انسان کو اچھی صورت میں پیدا کیا ہے پھر اس میں اسفل سافلین کی طرف لڑھکنے کا بھی سامان رکھ دیا ہے۔ البتہ جو لوگ ایمان لاتے اور نیک اعمال بجالاتے ہیں ان کے لئے غیر محدود اجر ہے۔ نفس امارہ ہی انسان کو سست اور کاہل بھی بناتا ہے۔ اس سے واضح ہے کہ انسان کی بہتری اس میں ہے۔ کہ وہ نفس امارہ کی اطاعت نہ کرے بلکہ اللہ تعالےٰ پر ایمان پیدا کرے۔ اور ایمان بھی ایسا کہ نیک اعمال اس سے سرزد ہوں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ

لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی

یعنی کوشش کے بغیر انسان کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتا۔ سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے۔

مَنْ طَلَبَ الْعُلٰی سَهَرَ اللَّیَالِیَ

یعنی جو انسان اونچا مقام چاہتا ہے۔ اس کو راتوں کو جاگنا پڑتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

انسان کے جھوٹے ہونے کی علامت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ

(مسلم باب النہی)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کے جھوٹے ہونے کے لئے یہی علامت کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات لوگوں میں بیان کرتا پھرے۔

ہم الغرض دنیوی کام ہو یا عبادت الٰہیہ بغیر محنت اور خاص توجہ اور کوشش کے انسان فائدہ حاصل نہیں کر سکتا

ایک شخص نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے استفسار کیا کہ اطمینان قلب کیونکر حاصل ہوتا ہے۔

آپ نے اس کے جواب میں فرمایا۔

"قرآن سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کا ذکر ایسی شے ہے جو قلوب کو اطمینان عطا کرتا ہے جیسا کہ فرمایا اَلَا بِذِکْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ پس جہاں تک ممکن ہو ذکر الٰہی کرتا رہے۔ اسی سے اطمینان حاصل ہوگا۔ ہاں اس کے واسطے صبر اور محنت درکار ہے۔ اگر گھبرا جاتا اور تھک جاتا ہے۔ تو پھر یہ اطمینان نصیب نہیں ہو سکتا۔ دیکھو ایک کسان کس طرح محنت کرتا ہے۔ اور پھر کس صبر اور حوصلہ کے ساتھ باہر اپنا غلہ بکھیر آتا ہے۔ بظاہر دیکھنے والے یہی کہتے ہیں کہ اس نے دانے ضائع کر دیئے۔ لیکن ایک وقت آجاتا ہے۔ کہ وہ ان بکھرے ہوئے دانوں سے ایک خرمن جمع کرتا ہے وہ اللہ تعالےٰ پر حسن ظن رکھتا ہے اور صبر کرتا ہے۔ اسی طرح پر مومن جب اللہ تعالےٰ کے ساتھ ایک تعلق پیدا کر کے استقامت اور صبر کا نمونہ دکھاتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے اس پر مہربانی کرتا ہے۔ اور اسے وہ ذوق و شوق اور معرفت عطا کرتا ہے۔ جس کا وہ طالب ہوتا ہے

یہ بڑی غلطی ہے جو لوگ کوشش اور سعی تو کرتے نہیں۔ اور پھر چاہتے ہیں کہ ہمیں ذوق شوق اور معرفت اور اطمینان قلب حاصل ہو جبکہ دنیوی اور سفلی امور کے لئے محنت اور صبر کی ضرورت ہے۔ تو پھر خدا تعالےٰ کو بھونک مار کر کیسے پا سکتا ہے۔ دنیا کے مصائب اور مشکلات سے کبھی گھبرانا نہیں چاہیئے۔ اس راہ میں مشکلات کا آنا ضروری ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مصائب کا سلسلہ دیکھو کس قدر لمبا تھا تیرہ سال تک مخالفوں سے دکھ اٹھاتے رہے۔ مکہ والوں کے دکھ اٹھاتے اٹھاتے طائف گئے اور وہاں سے پتھر کھا کر بھاگے۔ پھر اور کون شخص ہے جو ان مصائب کے سلسلہ سے الگ ہو کر خدا شناسی کی منزلوں کو طے کرے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۱۱، ۳۱۲)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

احمدیت ـــــ یعنی ـــــ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ

تقریر محترم شیخ مبارک احمد صاحب برموقع جلسہ سالانہ

(۸)

اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے متعلق دیگر تحریکیں

احمدیت کے علاوہ بعض اور تحریکیں بھی مختلف اسباب و عوامل سے تقویت پاکر احیاءِ اسلام اور اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے مقصد لے کر ظہور میں آئیں لیکن ان تمام تحریکوں نے ناکامی کا منہ دیکھا۔ حال ہی میں مکرم جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے اپنے رسالہ "اسلام کی نشاۃِ ثانیہ" میں ان تحریکوں پر تبصرہ کیا ہے۔ اس تبصرہ کے چیدہ چیدہ حصے میں پیش کرتا ہوں۔ محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب لکھتے ہیں :-

"یہ تحریکیں قریباً ثلث صدی سے مختلف مسلمان ملکوں میں برسرِ عمل ہیں اور ملتِ اسلامی کی نوجوان نسل کا ایک خاصا قابلِ ذکر حصہ ان کے زیرِ اثر آیا ہے لیکن عملاً ان میں سے کسی کو کوئی نمایاں کامیابی حاصل نہیں ہوئی بلکہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ تحریکیں اپنا وقت پورا کر چکی ہیں اور اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کی خواب کی تعبیر کا وقت ابھی نہیں آیا۔ چنانچہ مصر میں اخوان المسلمین کا اندرونِ ملک تقریباً خاتمہ ہو چکا ہے اور اس کے باقیات الصالحات جلاوطنی کے عالم میں دُوَلِ عرب کی باہمی آویزش کے سہارے جی رہے ہیں۔ رہی برصغیر کی تحریک اسلامی تو اس کا جزوِ اعظم پاکستانی سیاست کے نذر ہو چکا ہے اور اب اس کا مقام تحریک جمہوریت کی حاشیہ برداری سے زیادہ کچھ نہیں رہا۔" (صفحہ ۱۹)

آگے چل کر جناب اسرار احمد صاحب ان تحریکوں کی ناکامی کی اصل وجہ کی نشاندہی کرتے ہوئے لکھتے ہیں :-

"درحقیقت ان کی ناکامی براہ راست نتیجہ ہے ان کے تصورِ دین کی خامی اور مطالعہ اسلام کے نقص کا۔"

"ذرا وقتِ نظر سے جائزہ لیا جائے کہ ان تحریکوں مطالعِ اسلام اسی مغربی نقطۂ نظر پر مبنی ہے جس میں روح پر مادے اور حیاتِ اُخروی پر حیاتِ دُنیوی کو فوقیت حاصل ہے۔ چنانچہ اسلام کے ان ماوراء الطبیعاتی اعتقادات کا جن کے مجموعے کا نام ایمان ہے اقرار تو ان کے یہاں موجود ہے لیکن انہیں کچھ زیادہ درخورِ اعتناء اور لائق التفات نہیں سمجھا گیا اور نگاہیں کلیتہً اس ہدایت و راہنمائی پر مرکوز ہیں جو حیاتِ دُنیوی کے مختلف شعبوں کے لئے اسلام نے دی ہیں اور جن کے مجموعے کا نام "اسلامی نظامِ زندگی" رکھا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی ہستی کا اقرار تو موجود ہے لیکن "ایمان باللہ" کی وہ کیفیت کہ آفاق و انفس میں تنہا وہی فاعلِ مطلق، مؤثرِ حقیقی اور مسبب الاسباب "نظر" آنے لگے بالکل مفقود ہے۔ آخرت کا اقرار تو کیا جاتا ہے لیکن اس پر ایسا ایمان کہ "کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلٍ" کی کیفیت پیدا ہو جائے قطعاً ناپید ہے۔ رسالت کا اقرار تو ہے لیکن محبتِ رسولؐ نام کو موجود نہیں۔ اور مقامِ رسالت کا تصور زیادہ ترقی پسند لوگوں کے نزدیک تو ڈاک کے ہرکارے اور صرف اپنی زندگی میں ملت کے مرکز یعنی رہبر و مطاع سے زیادہ نہیں۔ اور جو سنت کے مقام سے زیادہ آگاہ ہیں انہوں نے بھی سنتِ عادت اور سنتِ رسالت کی تقسیم سے ایسا چور دروازہ پیدا کر لیا ہے جس سے کم از کم اپنی نجی زندگیوں کی حد تک زمانہ کا ساتھ دینے کی آزادی برقرار رہے۔ گویا ایمان کا صرف وہ اقرار پایا جاتا ہے جو قانونی اسلام کی بنیاد ہے اور یہ کیفیت کہ ایمان انسان کا حال بن جائے نہ صرف یہ کہ موجود نہیں بلکہ اس کی کسی ضرورت و اہمیت کا احساس سرے سے عنقا ہے۔" (صفحہ ۲۰)

بالآخر ڈاکٹر اسرار احمد صاحب اپنے جائزہ کو جوان تحریکوں کے متعلق قلمبند کیا ہے ختم کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"یہ تحریکیں فی الواقعہ مذہبی سے زیادہ سیاسی و عمرانی اور دینی سے زیادہ دنیوی ہیں اور آخری تجزیہ میں دوسری سیاسی و معاشی تحریکوں سے صرف اس اعتبار میں مختلف ہیں کہ ان کے نزدیک سرمایہ دارانہ جمہوریت یا اشتراکیت بہتر نظام ہائے حیات ہیں اور ان کے نزدیک اسلام انسانی زندگی کے جملہ مسائل کو بہتر طور پر حل کرتا ہے۔ گویا درحقیقت مذہب کی اصل اقدار کے احیاء کا کام تو ابھی شروع بھی نہیں ہوا۔"

"یہی سبب ہے کہ یہ تحریکیں بے لنگر کے جہازوں کی مانند اِدھر اُدھر بھٹک رہی ہیں اور ان کا حال اکثر و بیشتر اس مسافر کا سا ہے جسے نہ تو منزل ہی کا پتہ رہا اور نہ یہ ہی یاد رہا کہ سفر شروع کہاں سے کیا تھا۔" (صفحہ ۲۳)

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے ان تحریکوں کا جائزہ لینے اور ناکامی کا تذکرہ کرنے کے بعد صورتِ حال کو بہتر بنانے اور احیاءِ اسلام اور اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے لئے کیا کرنا چاہیئے کے مسئلہ کو لیا ہے اور لکھا کہ "احیاءِ اسلام کی شرطِ لازم تجدیدِ ایمان ہے" اس نکتہ کی وضاحت کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں :-

"اسلام کی بنیاد ایمان پر ہے اور احیاءِ اسلام کا خواب ایمان کی عمومی تجدید کے بغیر کبھی شرمندۂ تعبیر نہ ہو سکے گا۔ ۔ ۔ ۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمِ اسلام کے تمام سوچنے اور سمجھنے والے لوگ اس امر کی جانب متوجہ ہوں اور جنہیں اس کی اہمیت کا احساس ہو جائے وہ اپنی تمام تر سعی و جہد کو اس پر مرکوز کر دیں کہ امت میں تجدیدِ ایمان کی ایک عظیم تحریک برپا ہو اور ایمان نرے اقرار اور محض قال سے بڑھ کر حال کی صورت اختیار کرے۔"

اور یہ کہ

"ایمان و یقین کی ایک عام رَو ایسی چلے کہ قریہ قریہ اور بستی بستی ایسے صاحب عزیمت لوگ موجود ہوں جن کی زندگیوں کا مقصدِ وحید خدا کی رضا جوئی اور اس کی خوشنودی کا حصول ہو اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس فرمانِ مبارک کے مطابق کہ لَاَنْ یَّھْدِیَ بِکَ اللّٰہُ رَجُلًا وَّاحِدًا خَیْرٌ لَّکَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ (اگر اللہ تعالےٰ تمہارے ذریعہ کسی ایک انسان کو بھی ہدایت دیدے تو یہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ بہتر ہے) خلق کی ہدایت و راہنمائی کو زندگی کا واحد لائحۂ عمل قرار دے لیں اور اس کے سوا ان کی زندگی میں کوئی اور تمنا۔ آرزو یا حوصلہ و اُمنگ باقی نہ رہے۔" (صفحہ ۲۵)

اپنے مضمون کو ختم کرتے ہوئے محترم ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں :-

"اس کے بعد ہی اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے خواب کے شرمندۂ تعبیر ہونے کا امکان پیدا ہو سکتا ہے۔" (صفحہ ۳۴)

غلبۂ اسلام اور اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے لئے جس بنیادی شرط کی ضرورت تھی یعنی تجدیدِ ایمان اور تجدیدِ یقین۔ یہ شرطیں احمدیت نے علی وجہ الاتم پوری کیں، اور اوّل و آخر احمدیت نے ایسی فضا اور ماحول۔ نظریات۔ معتقدات اور قرآنِ کریم کے علوم کی ایسی تعبیر و تفسیر پیش کی جس سے ایمانوں میں حرارت اور یقین میں تازگی پیدا ہوئی اور اسلام کے لئے خلوص و فدائیت کے جذبات پیدا ہوئے اور برگزیدہ۔ مخلص۔ فعّال اور اسلام کی شیدائی اور غلبۂ اسلام کے لئے شبانہ روز جد و جہد کرنے والے لوگوں کی ایک عظیم جماعت تیار ہو گئی جنکی والہانہ قربانی اور اسلام کے احیاء اور غلبہ کے لئے عظیم جد و جہد ایک طویل اور رُوح پرور داستان ہے۔ حق و صداقت کی خاطر اور اسلام کی نشاۃِ ثانیہ اور عظمتِ دین کے لئے جان و مال اور عزیز سے عزیز چیز کو قربان کرنا جو اپنے لئے باعثِ سعادت سمجھتی ہے۔

احمدیت کی اسلام کی نشاۃِ ثانیہ اول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے غلبہ کی اس کامیاب جدوجہد کے متعلق ڈنمارک کے ایک عیسائی عالم J. Christensen A Neilsen اپنی کتاب Islam میں لکھتا ہے:۔

"وابستگان احمدیت کی تمام مساعی حیران کن ہیں دیگر اصلاحی تحریکوں کی طرح ان کا رویہ اسلام کے حق میں معترضانہ نہیں بلکہ ان کا دعویٰ ہے کہ اسلام جس کو ترقی کی راہ میں روک سمجھا جاتا ہے حقیقت میں انسانی زندگی کے لئے بہترین لائحہ عمل ہے۔"

عیسائیت کی ناکامی کا اعتراف

جماعت احمدیہ اگرچہ مالی لحاظ سے اور تعداد کے لحاظ سے کمزور ہے۔ نہ بنک اس کے قبضہ میں، نہ بڑی بڑی تجارتیں۔ نہ فیکٹریاں۔ نہ زمینداریاں۔ نہ بادشاہتیں ہیں اور نہ سلطنتیں۔ لیکن باوجود اس کمزوری کے اشاعت اسلام۔ عظمت قرآن اور احیاء دین اور حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے قیام کے لئے جو عظیم کام انجام دے رہی ہے اس کی وسعت اور اثر کو دیکھیں۔ دنیا کا کونسا ملک ہے جہاں فرزندان احمدیت اسلام کی اشاعت کے لئے کوشاں نہیں۔ مساجد تعمیر کی جا رہی ہیں۔ قرآن کریم کے تراجم کئے جا رہے ہیں۔ غیر مسلموں میں۔ یورپ و امریکہ۔ افریقہ اور ایشیا میں مختلف زبانوں میں کتب اور رسائل لکھے اور شائع کئے جا رہے ہیں۔ ہر ملک میں جماعت احمدیہ کے مجاہد اپنے تن من دھن سے خدمت اسلام کے لئے میدان عمل میں کوشاں ہیں اور اس اولوالعزمی سے اشاعت اسلام اور غلبۂ دین کے لئے کام کر رہے ہیں کہ مذہبی دنیا میں ایک زلزلہ پیدا کر دیا ہے جس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ دشمنان اسلام کے ارادے خاک میں مل گئے۔ اسلام کو مٹانے کے منصوبے دھرے کے دھرے رہ گئے اور ہوا کا رخ بدل گیا۔ اور وہ جو یہ سمجھ رہے تھے کہ اسلام اب کبھی ابھر نہیں سکتا۔ اسلام آخری دموں پر ہے اور اسلام کو اس کے مرکز خانہ کعبہ سے بھی نکلنا ہوگا یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے کہ اسلام ایک زبردست قوت ہے اور اس کا چیلنج بدستور قائم ہے بلکہ پہلے سے بھی بڑھ کر رعب ناک صورت میں۔ اور عیسائیت روز بروز بڑی تیزی کے ساتھ زوال پذیر ہو رہی ہے۔ نامی گرامی عیسائی مناد بلی گراہم نے برّ اعظم افریقہ کے دورہ کے بعد یہ پیشگوئی کی اور کہا:۔

"وہ وقت آنے والا ہے کہ جب عیسائیوں کو جان بچانے کے لئے غاروں اور زمین دوز خفیہ مقامات میں پناہ لینی پڑے گی۔"

مشرقی افریقہ کے بشپ بیچر نے کہا:۔

"اگرچہ چرچ کو نئے ممبر اب بھی مل رہے ہیں تاہم دنیا کی آبادی میں ان کا تناسب برابر گر رہا ہے۔ اور چرچ کے لئے اس حقیقت کو تسلیم کر لینے کے سوا چارہ نہیں کہ Christianity is going down the Hill very fast. کہ عیسائیت بڑی تیزی کے ساتھ تنزل کی طرف جا رہی ہے۔"

(ٹانگانیکا سٹینڈرڈ ۲۳ دسمبر ۱۹۶۱ء)

تنزانیہ کے مشہور روزنامہ ٹانگانیکا سٹینڈرڈ نے عیسائیت کو جو مشکلات اسلامی جدوجہد کے نتیجہ میں پیش آ رہی ہیں انکا ذکر کرتے ہوئے لکھا:۔

"عیسائیت کی گرفت افریقہ میں کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ ابتداء میں چرچ کو افریقہ میں جو مشکلات اٹھانی پڑیں اس سے کہیں بڑھ کر کٹھن کام چرچ کو آجکل درپیش ہے کہ وہ لوگوں کو عیسائیت پر کس طرح قائم رکھے۔ افریقنوں کی عیسائیت سے بے رغبتی اسی طرح بڑھتی رہی تو اندیشہ ہے کہ یہ لوگ اسلام کے آغوش میں چلے جائیں گے۔"

(یکم نومبر ۱۹۵۵ء)

ہالینڈ کے ایک پروٹسٹنٹ پادری ڈاکٹر جے۔ ایف۔ وی Underden نے اسی سال ستمبر ۱۹۶۸ء میں کہا:۔

"موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے جو روزانہ میرے آس پاس پیدا ہوتے نظر آتے ہیں میں علی وجہ البصیرت ہو کر یہ کہہ سکتا ہوں کہ جہاں جہاں عیسائی مناد اور انجمنیں پرانی ڈگر پر گامزن ہیں۔ چرچ ڈگمگاتا ہوا نظر آتا ہے۔"

پھر یہی عیسائی عالم اپنے اسی مضمون میں آگے چل کر یہ سوال اٹھاتے ہیں

"کیا ایسے حالات میں اب سے ۵۰ سال بعد کسی ایک چرچ کے باقی رہنے کی امید کی جا سکتی ہے۔"

کم و بیش سارے یورپ کی یہی حالت ہے۔ انگلستان میں چرچ سے بے رخی اور بھی بدتر نظر آتی ہے۔ اگر آپ گھومتے گھامتے کسی طرف بھی نکل جائیں تو کئی چرچوں پر یہ تختی لگی نظر آئے گی جس پر یہ لکھا ہوا ہے

"Church for sale"

(چرچ برائے فروخت)

انگلستان کے چودہ نامور پادریوں کی طرف سے "Has the Church failed" کتاب میں اس بات کا اعتراف شائع ہوا ہے کہ عیسائیت اب زوال پذیر ہے۔ لکھا ہے

"یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیئے کہ یورپ اور امریکہ کے مردوں اور عورتوں کا ایک بڑا حصہ اب عیسائی نہیں رہا اور شاید یہ کہنا بھی صحیح ہوگا کہ ان کی اکثریت اب ایسی ہی ہے۔"

(Has the Church failed By Sir James Merchant)

اس کے برعکس یہی دشمنان اسلام پادری احمدیت کی اسلام کے غلبہ اور اس کے احیاء کی زبردست جدوجہد سے مرعوب ہو کر احمدیت کے ذریعہ عیسائیت کی شکست اور اسلام کی نمایاں فتح کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

(باقی)

قسط ۵

تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

برائے پانچ لاکھ روپے

تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کے لئے لجنہ اماء اللہ جھنگ کی طرف سے جو وعدہ جات وصول ہوئے ہیں ان میں سے کچھ وعدہ جات پچھلی فہرست کے ساتھ شائع کئے جا چکے ہیں مزید وعدہ جات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ یہ تحریک چار سال کے لئے ہے اس لئے وعدہ دل کھول کر لکھوانا چاہیئے۔ بعض بہنوں نے شاید اس تحریک کو سمجھا نہیں اس لئے وعدے بہت کم رقم کے آ رہے ہیں۔ تمام عہدہ داران لجنات کا فرض ہے کہ وہ وضاحت کے ساتھ ممبرات کے سامنے اس تحریک کو رکھیں نیز چندہ وصول کر کے بھجواتے وقت ساتھ چندہ دہندگان کے نام بھی بھجوائیں۔

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۱۔	صغراں بیگم اہلیہ محمد حسین صاحب	جھنگ	۱۰۰/-
۲۔	حشمت جہاں اہلیہ نثار احمد صاحب	"	۱۰۰/-
۳۔	محمودہ بیگم اہلیہ محمد شفیع صاحب	"	۱۰۰/-
۴۔	غلام فاطمہ بنت قاضی عنایت اللہ صاحب	"	۱۰۰/-
۵۔	منور فاطمہ بنت " "	"	۱۰۰/-
۶۔	امۃ المومن اہلیہ ناصر احمد صاحب	"	۱۰۰/-
۷۔	نصیرہ بیگم اہلیہ شیر محمد صاحب	"	۱۰۰/-
۸۔	مبارکہ بیگم اہلیہ عبدالرحمان صاحب گھڑی ساز	"	۱۰۰/-
۹۔	شریفہ بی بی اہلیہ محمد فاضل صاحب	"	۱۰۰/-
۱۰۔	گلزار بیگم اہلیہ عبدالواحد صاحب	"	۱۰۰/-
۱۱۔	جنت بی بی اہلیہ رفیق احمد صاحب	"	۱۰۰/-
۱۲۔	عائشہ بی بی اہلیہ محمد نواز صاحب	"	۱۰۰/-
۱۳۔	امۃ الحفیظ بیگم میاں ناصر علی صاحب	"	۱۰۰/-
۱۴۔	فہمیدہ بیگم اہلیہ قریشی منیر احمد صاحب	"	۱۰۰/-
۱۵۔	نعیمہ ملک اہلیہ ملک محمد صادق صاحب	اسلام آباد	۵۰۰/-
۱۶۔	ثروت بیگم کاظم صاحب	"	۱۰۰/-
۱۷۔	جمیلہ بیگم اہلیہ عبدالخالق صاحب	"	۱۰۰/-
۱۸۔	بشریٰ بیگم اہلیہ ملک حفیظ الرحمان صاحب	"	۱۰۰/-
۱۹۔	بیگم رشید احمد صاحب سنوری	"	۱۰۰/-
۲۰۔	امۃ الجمیل بیگم مبارک احمد صاحب کلوکھر	"	۵۰۰/-
۲۱۔	طارقہ اہلیہ ناصر احمد صاحب	"	۲۰۰/-
۲۲۔	نصرت چوہان	"	۱۰۰/-

اس وقت تک انفرادی وعدہ جات ایک لاکھ تیرہ ہزار آٹھ سو سترہ روپے کے آ چکے ہیں تمام لجنات جلد سے جلد تفصیلی وعدہ

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

خوشاب

بعد نماز مغرب جامع مسجد احمدیہ خوشاب میں پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں ایک اجلاس خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت اور پیشگوئی مصلح موعود کے اصل الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد مکرم عبد العزیز خان صاحب قائد مجلس نے پیشگوئی کی ایک شق "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا" کے موضوع پر مختصراً روشنی ڈالی۔ مکرم ماسٹر عبد المنان صاحب نے واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی کے ایک ایک لفظ کو من و عن پورا کر دکھایا۔ آپ نے پیشگوئی کے الفاظ وہ تیرا کو چار کرنے والا ہوگا کی وضاحت فرمائی۔ آپ کی تقریر کے بعد اجتماعی دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

اس موقعہ پر پیشگوئی کے الفاظ نور آتا ہے نور کی روشنی میں مجلس خدام الاحمدیہ خوشاب کی طرف سے دعوت کو مسجد میں چراغاں کیا گیا۔

(صدر جماعت احمدیہ خوشاب)

برہمن بڑیہ مشرقی پاکستان

مورخہ ۲۳/۲/۶۹ بعد نماز عصر زیر صدارت سید میر عبد الرزاق صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ برہمن بڑیہ جلسہ منعقد ہوا مسجد کو سبز جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا اور ایک دیدہ زیب گیٹ تیار کیا گیا تھا لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔

تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مندرجہ ذیل نوجوانوں نے مضامین پڑھ کر سنائے۔ عبد الہادی صاحب (۱) مبارک احمد صاحب (۲) شفیق احمد صاحب (۳) شہید الاسلام صاحب اس کے بعد مولوی فاروق احمد صاحب نے لیکچر دیا۔

غلام صمدانی صاحب خادم ایڈووکیٹ نے تقریر کی۔ اس کے بعد نماز مغرب اور عشاء ادا کی گئی۔ بعد ازاں ڈاکٹر انور حسین صاحب نے تقریر فرمائی۔ سات بجے یہ بابرکت جلسہ دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

پیراں غائب ضلع ملتان

جلسہ کی صدارت مکرمی چوہدری بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ مقامی نے کی اور اس کا آغاز تلاوت اور نظم سے ہوا۔ چوہدری بشیر احمد صاحب نے پیشگوئی المصلح الموعود پڑھ کر سنائی۔ مکرمی امجد علی صاحب اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ مکرمی مرزا محمد رفیع صاحب مکرمی برکت علی صاحب نے بھی مضامین پڑھے۔

آخر میں صدر جلسہ نے جماعتی تنظیم و تربیت کی طرف خصوصاً توجہ دلائی

ملک السلام حسین

سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ضلع ملتان

ڈسکہ

جماعت احمدیہ ڈسکہ نے مورخہ ۲۰/۲/۶۹ بروز جمعرات بوقت بعد نماز مغرب مسجد دارالذکر ڈسکہ میں جلسہ پیشگوئی المصلح الموعود خاکسار کی زیر صدارت منعقد کیا۔ حاضری کافی تھی۔ دو گھنٹہ تک جلسہ کی کارروائی ہوئی پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر مندرجہ ذیل مقررین نے تقاریر فرمائی۔

۱۔ میاں نذیر احمد صاحب ناصر۔

۲۔ مولوی محمد اشرف صاحب طاہر مربی

۳۔ مولوی صدیق اللہ صاحب انسپکٹر بیت المال۔

۴۔ محمد ابراہیم صاحب عابد سیکرٹری اصلاح و ارشاد

(نذیر احمد ناصر
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈسکہ)

بھکر

خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۲۱/۲/۶۹ بروز جمعہ بعد نماز جمعہ یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں ایک جلسہ کا انعقاد کیا گیا تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد عبد الحمید خان صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع میانوالی نے پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ مکرم چوہدری بشیر الدین صاحب محمود مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے حضرت مصلح موعود کے کارنامہ پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد خاکسار نے صدارتی تقریر کی۔ دعا کے ساتھ اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ محمد اسحاق

(صدر جماعت احمدیہ)

گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے مورخہ ۲۳/۲/۶۹ بروز جمعہ یوم مصلح موعود منایا۔ محمد یوسف صاحب مہلی۔ مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب امیر جماعت نے تقاریر فرمائیں۔

(سیکرٹری)

لالہ موسیٰ

آج مورخہ ۲۱/۲/۶۹ بعد نماز جمعہ زیر صدارت خاکسار محمد عالم قریشی جلسہ یوم مصلح موعود مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب اور مکرم شیخ عبد الحق صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت کے متعلق تقاریر کیں۔ اس کے بعد میں نے حضرت مصلح موعود کی سیرت کے چند ایمان افروز واقعات پڑھ کر سنائے۔ بعد میں دعا کرائی گئی۔

(محمد عالم قریشی پریذیڈنٹ)

محمد آباد

جماعت نے بفضل خدا یوم مصلح موعود مورخہ ۲۳/۲/۶۹ کو منایا محترم امیر صاحب کی زیر صدارت جلسہ کی کارروائی بعد نماز ظہر تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ مقررین نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ ساڑھے پانچ بجے محترم امیر صاحب کی صدارتی تقریر کے بعد جلسہ بفضل خدا بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا فالحمد للہ علی ذالک

(صوفی نذیر احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

میانوالی شہر

مورخہ ۲۱ تبلیغ بعد نماز جمعہ زیر صدارت مکرم عبد الرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر پر تقریر کی۔ اس کے بعد خاکسار نے نصف گھنٹہ تقریر کی۔

بالآخر دعا کے ساتھ اجلاس ختم ہوا۔

چک نمبر ۱۵ ڈی بی

مورخہ ۲۵ تبلیغ بعد نماز فجر زیر صدارت چوہدری ریاض احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم خان صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد اور مکرم عطاء الرحمان صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے بارہ میں مضامین پڑھ کر سنائے آخر میں خاکسار نے تقریر کی۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

(نصر اللہ ناصر مربی سلسلہ احمدیہ)

کھوکھر غربی

مجلس خدام الاحمدیہ کھوکھر غربی نے ۲۲ فروری بروز ہفتہ بعد نماز مغرب کے یوم مصلح موعود پر ایک جلسہ کیا جس کی صدارت پریذیڈنٹ صاحب مقامی نے کی۔

تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد

(ملک مظفر احمد صاحب ناظم تعلیم و تربیت نے تقریر کی

ان کے بعد ملک عطاء اللہ صاحب خادم حال سیالکوٹ نے تقریر فرمائی۔

ملک نصر اللہ خان صاحب نے خلافت حقہ پر ایک تقریر پڑھ کر سنائی۔

ان کے بعد ملک محمود احمد صاحب اور خاکسار قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے تقریریں کیں۔ اور خدام کو مصلح موعود کے کارناموں سے آگاہ کیا۔

آخر میں مولوی محمد صدیق صاحب پریذیڈنٹ نے تقریر فرمائی۔

(ملک بہادر خان کھوکھر معتمد خدام الاحمدیہ)

پاکپتن

یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں مورخہ ۲۱/۲/۶۹ کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن پاک و نظم کے بعد جلسہ کی غرض و غایت خاکسار نے بیان کی۔ اس کے بعد مولوی مبشر احمد راجیکی نے مفصل تقریر فرمائی۔ انہوں نے پیشگوئی کے الفاظ بھی سنائے۔ ازاں بعد دعا ہوئی اور جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی

(عبد الرحمٰن عزیز امیر جماعت)

کوٹ مومن

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۶۹ء کو جلسہ مصلح موعود مسجد احمدیہ کوٹ مومن میں بعد نماز مغرب زیر صدارت صدر جماعت مقامی شیخ دوست محمد صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک و نظم کے بعد خواجہ بشیر احمد صاحب خواجہ مبارک احمد صاحب اور خواجہ بشارت احمد صاحب نے مضامین پڑھ کر سنائے اس کے بعد صاحب صدر نے پیشگوئی مصلح موعود پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ دعا پر جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی

سیکرٹری اصلاح و ارشاد

چندہ وقف جدید وعدے کے ساتھ ہی ادا کرنیوالے

احباب جماعت احمدیہ کراچی کی دوسری فہرست

جماعت احمدیہ کراچی کے چالیس ایسے احباب کی دوسری فہرست شائع کی جارہی ہے۔ جنہوں نے اپنے وعدوں کے ساتھ ہی سو فیصدی ادائیگی فرمادی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور جب ان احباب اور عہدیداران کی فہرست پیش کی گئی تو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ نے ان احباب کے لئے دعا فرمائی اور فرمایا۔ "جزاکم اللہ تعالےٰ"

دیگر جماعتوں اور عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد ان احباب کی فہرستیں ارسال فرمادیں۔ جنہوں نے سو فیصدی اپنا چندہ ادا کردیا ہو

(ناظم مال)

نمبر شمار	اسماء گرامی		رقم چندہ
۱۔	محمد ابراہیم صاحب	حلقہ جنوبی	۰۰ — ۰
۲۔	ڈاکٹر مظہر الحق صاحب	جیکب لائن	۰۰ — ۶۰
۳۔	بچگان ڈاکٹر مظہر الحق صاحب	"	۰۰ — ۲۵
۴۔	ناصر احمد صاحب جاوید	صدر	۲۵ — ۶
۵۔	چوہدری منور احمد صاحب	دستگیر سوسائٹی	۰۰ — ۱۲۶
۶۔	بیگم صاحبہ "	"	۰۰ — ۳۷
۷۔	رفیلہ بنت "	"	۰۰ — ۱۷
۸۔	نعیم احمد صاحب ابن "	"	۰۰ — ۱۷
۹۔	طارق احمد صاحب ابن "	"	۰۰ — ۱۷
۱۰۔	امۃ الرؤف بنت "	"	۰۰ — ۱۷
۱۱۔	فاروق احمد صاحب ابن "	"	۰۰ — ۱۷
۱۲۔	محمد سبحان صاحب	"	۰۰ — ۶
۱۳۔	بچگان منور احمد صاحب	لیاقت آباد	۲۵ — ۲
۱۴۔	پیر اعجاز احمد صاحب	"	۰۰ — ۳
۱۵۔	عبد المنان صاحب ڈپٹی ڈائرکٹر		۰۰ — ۱۰
۱۶۔	طاہر احمد صاحب	مارٹن روڈ	۰۰ — ۱۰
۱۷۔	چوہدری غلام احمد صاحب	محمود آباد	۰۰ — ۸
۱۸۔	نذیر احمد سلیم صاحب	"	۰۰ — ۱۰
۱۹۔	مبارک احمد جمیل صاحب	ناظم آباد جنوبی	۰۰ — ۸
۲۰۔	نعیم احمد صاحب وسیم	"	— — ۱۰
۲۱۔	میجر محمد نذیر صاحب	ناظم آباد شمالی	۰۰ — ۴۰
۲۲۔	سلمہ بنت مرزا محمد لطیف صاحب چغتائی	ہاؤسنگ سوسائٹی	۳۰ — ۷
۲۳۔	محمد حنیف ابن "	"	۲۰ — ۷
۲۴۔	چوہدری اعجاز احمد صاحب	"	— — ۶۳
۲۵۔	میجر عزیز احمد صاحب	"	۰۰ — ۵۰
۲۶۔	بشریٰ عزیز احمد صاحبہ بنت میجر عزیز احمد صاحب		۰۰ — ۱۲
۲۷۔	ناہید عزیز صاحبہ "	"	۰۰ — ۱۲
۲۸۔	چوہدری رشید احمد صاحب	"	۰۰ — ۱۰۰
۲۹۔	شیخ عبد الحفیظ صاحب	محمد علی سوسائٹی	۰۰ — ۵۰۰
۳۰۔	بچگان و اہلیہ چوہدری منیر احمد صاحب باڑی پور		۰۰ — ۱۵
۳۱۔	چوہدری عبد العزیز صاحب	"	۰۰ — ۶
۳۲۔	حافظ محمد فیضی صاحب	"	۰۰ — ۸
۳۳۔	ملک بشارت احمد صاحب	منوڑہ	۰۰ — ۲۵
۳۴۔	بیگم صاحبہ ملک صفدر علی خان صاحب	لجنہ اماء اللہ کراچی	۲۵ — ۶
۳۵۔	لئیقہ بیگم صاحبہ	"	۰۰ — ۶
۳۶۔	محمودہ انور صاحبہ (ناصرات)	"	— — ۲
۳۷۔	رشیدہ انوار صاحبہ (ناصرات)	لجنہ اماء اللہ کراچی	۰۰ — ۶
۳۸۔	زبیدہ انوار صاحبہ (ناصرات)	"	۰۰ — ۶
۳۹۔	بیگم خورشید اسلم صاحبہ	"	۰۰ — ۸
۴۰۔	بیگم صاحبہ ایم اے خورشید صاحبہ	"	— — ۱۳۱
		میزان	۲۵ — ۲۳۵۱

عظیم الشان خوشخبری

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالےٰ کی طرف یہ خوشخبری دیتے ہیں کہ

"جو شخص میرے لئے اس دنیا میں مسجد بناتا ہے۔ میں اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہوں"

چنانچہ تعمیر مساجد ایسی بابرکت تحریک ہے جس میں ساری جماعت کو منتفیض کرنے کے لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اکناف عالم میں خدا تعالےٰ کے گھر بنانے کے لئے عزم صمیم فرمایا۔ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں:۔

"نہیں ہر اہم جگہ پر ہی نہیں ہر جگہ پر مسجدیں بنانی ہونگی"

اس لئے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے سلسلہ میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ارشاد فرمودہ ایک لائحہ عمل بڑی کثرت سے جماعت میں شائع کیا جاچکا ہے۔ اس کے مطابق ہر احمدی مرد۔ عورت اور بچہ کو عمل پیرا ہوکر اللہ تعالےٰ کے خاص فضلوں اور انعامات کے وارث بنیں اور یہ نکتہ اچھی ذہن نشین کرلیں کہ

"مسجدیں ایسی چیز ہیں کہ ان کا قیام قوم کے لئے بڑی برکت کا موجب ہوتا ہے"۔ (حضرت المصلح الموعود)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اعلان برائے جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کا سہ ماہی ضلعوار اجلاس مورخہ ۲۳/۳/۶۹ بروز اتوار بوقت ۱۱ بجے مسجد احمدیہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ تمام پریذیڈنٹ صاحبان و امراء صاحبان وقت مقررہ پر ضرور تشریف لاکر ممنون فرمادیں۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

اعلان برائے جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولنگر

امیر ضلع جماعت ہائے احمدیہ کا انتخاب مورخہ ۳۰/۳/۶۹ بمقام چک ۱۶۸ نزد ہنگلہ ڈاہر الوالہ بعد نماز ظہر منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ جس میں جملہ پریذیڈنٹ صاحبان جماعت احمدیہ ضلع بہاولنگر کا شامل ہونا ضروری ہے۔ لہٰذا ان سے التماس ہے۔ کہ از راہ کرم تاریخ مقررہ پر قبل از دوپہر چک ۱۶۸ نہر مراد پہنچ جاویں۔

(محمد خان امیر جماعت احمدیہ بہاولنگر)

درخواست دعا

عاجز کے مکان کا مقدمہ عدالت میں دائر ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (میاں فتح محمد احمدی مہاجر مونگ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات دوکاندار)

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد چوہدری عبد الرحمٰن خان صاحب آف کریام ضلع جالندھر حال داد و چک ۸۸ ج ب لائل پور مورخہ ۲۷/۲/۶۹ کو بعمر ۷۰ سال وفات پاگئے ہیں مرحوم نہایت مخلص اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ احباب دعائے مغفرت فرمادیں۔

(خاکسار عبد المنان خان)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

آئینی مسائل پر مفاہمت کے امکانات

راولپنڈی ۱۲ مارچ۔ حکومت اور اپوزیشن لیڈروں کی گول میز کانفرنس کل دوسرے روز بھی جاری رہی۔ کل کانفرنس کی دو نشستیں ہوئیں۔ صبح کا اجلاس تقریباً ساڑھے تین گھنٹے تک جاری رہا۔ اور اس میں میاں ممتاز محمد خان دولتانہ، چوہدری محمد علی اور مسٹر نورالامین نے مختلف مسائل کے بارے میں اپنا نقطہ نظر پیش کیا۔ کانفرنس کے اختتام پر کسی بھی لیڈر نے مذاکرات کے متعلق بتانے سے انکار کر دیا۔ تاہم برسر اقتدار پارٹی کے قریبی حلقوں نے یہ بات تسلیم کی ہے کہ حکومت اور مجلس عمل کے درمیان آئینی مسائل پر مفاہمت کے امکانات روشن ہو گئے ہیں اور صدر ایوب نے براہ راست انتخابات پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ دوسرے متنازعہ مسائل کو بھی افہام و تفہیم کے ذریعے طے کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ کل گول میز کانفرنس کی دونوں نشستوں میں اپوزیشن کے آٹھ ارکان نے تقریریں کیں۔ ان میں مولانا مودودی، میاں ممتاز محمد خان دولتانہ، مسٹر نورالامین، چوہدری محمد علی، مسٹر عبدالسلام، مسٹر حمید الحق چودھری، میر محسن الدین اور کھنڈ کر مشتاق شامل ہیں۔

حکومت فضا سازگار بنانے کا تہیہ کر چکی ہے۔

راولپنڈی ۱۲ مارچ۔ وزیر داخلہ وائس ایڈمرل اے آر خان نے ایئر مارشل اصغر خان کی جانب سے اس الزام کی تردید کی ہے کہ حکومت اور انتظامیہ کے بعض حلقے ملک میں انتشار اور بدنظمی پھیلانے کی سازشیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ کوئی سرکاری حلقہ گول میز کانفرنس کو ناکام بنانے کی کسی سازش میں مصروف نہیں ہے نہ ہی اس سے پہلے ایسا کوئی پروگرام بنایا گیا تھا۔ بلکہ حکومت امن و امان قائم رکھنے کی ازبس کوشش کر رہی ہے اور وہ ہر قیمت پر فضا کو مذاکرات کے لئے سازگار بنانے کی متمنی ہے۔

وائس ایڈمرل اے آر خان نے کہا ہے کہ ایئر مارشل اصغر خان نے اس نازک مرحلے پر جب کہ عوام مذاکرات کے لئے فضا سازگار بنانے کے لئے بے تاب ہیں واقعات کی پوری چھان بین کئے بغیر حکومت پر الزام لگا دیا ہے انہوں نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ ایئر مارشل اصغر خان کسی بیرونی قوت کے زیر اثر بے بنیاد الزامات عائد کر رہے ہیں۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ مجھے اس بات سے بڑا صدمہ ہوا کہ قضائیہ کے سابق سربراہ جیسے اہم اور ذمہ دار شخص نے برسر عام الزام لگانے سے پہلے واقعات کی چھان بین کی ضرورت محسوس نہیں کی انہوں نے ایئر مارشل کو یقین دلایا کہ کسی سرکاری حلقے نے مذاکرات سے پہلے یا دوران انہیں ناکام بنانے کی کوشش نہیں کی حکومت کی یہ عزیز ترین خواہش ہے کہ امن و امان قائم رہے اور عوام شائستگی کی حدود سے ہرگز آگے نہ جائیں تاکہ حکومت کو کوئی تادیبی اقدام نہ کرنا پڑے۔

مشرقی پاکستان کو بھی چار صوبوں میں تقسیم کر دینا چاہیئے

لاہور ۱۲ مارچ۔ مغربی پاکستان کے سابق وزیر خزانہ شیخ محمود صادق نے تجویز پیش کی ہے کہ بہتر نظم و نسق کے لئے مشرقی پاکستان کو چار صوبوں شمال، شمال، ڈھاکہ، سلہٹ اور چٹاگانگ میں تقسیم کر دینا چاہیئے۔ شیخ مجیب الرحمن کے مطالبات کی مخالفت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ون یونٹ کو توڑنا ناگزیر ہے۔ تو مشرقی پاکستان کی تقسیم بھی اتنی ہی ضروری ہے انہوں نے جمہوری محاسبہ عمل کے آٹھ نکاتی پروگرام کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔

✣

بواسیر کیلئے تیر بہدف دوا پائلز کیور ۱۰/-
تفصیلی پمفلٹ اور نمونہ کی خوراک مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصد ادائیگی

تنزانیہ کے مندرجہ ذیل احباب نے سو فیصد ادائیگی فرما دی ہے اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص کو قبول فرمائے اور انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔

۱۔ مکرم مولوی محمد منور صاحب	تنزانیہ مشرقی افریقہ	۱۳۰۰-۰۰	شلنگ
۲۔ مکرم مولوی جمیل الرحمن صاحب رفیق تنزانیہ (مشرقی افریقہ)		۴۰۰-۰۰	"
۳۔ " مولوی نورالحق خان صاحب		۱۰۰-۰۰	"
۴۔ " MALIKI OMARI		۱۲۰-۰۰	"
۵۔ " RAMADHANI A. SHAMTE		۵۰-۰۰	"
۶۔ " M.A. MGUNDA		۶۵-۰۰	"
۷۔ مکرم ملک احسان اللہ صاحب		۱۶۰-۰۰	"

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

جس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجلس مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں مگر ان میں کوئی گریجوایٹ نہیں اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ وہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں۔ اور قرضے کے اوپر کچھ وظیفہ دے دیا کریں تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بذریعہ سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائے گی۔ ہر سال جمع شدہ رقم کا ۱/۵ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی ۴/۵ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال ۱/۵ حصہ واپس ملے گا ساتویں سال ۲/۵ اور علیٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہونگے:

اوّل زمیندارہ قرضہ تعلیم، دوم اہل حرفہ کا، سوم ملازمین کا، چہارم مستورات کا اور پنجم مختص بالذات، اوّل، دوم، سوم کا یونٹ ضلع ہوگا۔ (یعنی ایک ضلع کی آمد اسی ضلع کے اسی پیشہ کے امیدواروں پر خرچ ہوگی۔) چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی۔ اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے۔ ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا۔ اور مختص بالذات کہلائے گا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے، ممبران بطور قرضہ حسنہ دیں گے۔ ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی۔ اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ ازراہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے۔ اس میں شامل ہو کر آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے منشاء مبارک کو پورا کر سکتے ہیں۔ آپ کی رقم سے اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف جاری ہوں گے۔ اور پھر آپ کی رقم بذمہ صدر انجمن احمدیہ محفوظ بھی رہے گی۔ جو حسب قواعد آپ کو واپس ملے گی۔ پس ہم خرمہ و ہم ثواب حسب استطاعت حصہ لیں۔ اور رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ "پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" کی مد میں ارسال فرمایا کریں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

جو شخص خدا سے سچا تعلق پیدا کر لیتا ہے وہ اُس کے نور کو اپنے اندر جذب کر لیتا ہے

خدا کے نور سے منوّر ہو کر وہ دوسروں کو بھی اس نور سے منوّر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ النور کی آیت اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ الخ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہاں اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کہہ کر اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ زمین و آسمان میں تم جس چیز کو بھی روشن کرنا چاہو خدا تعالیٰ کا نور اس میں داخل کر دو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ چیز روشن ہو جائے گی۔ اگر وہ نور مکان میں نازل ہوگا تو وہ مکان روشن ہو جائے گا۔ اور اگر دل پر نازل ہوگا تو دل روشن ہو جائے گا یہی نور جب بیت اللہ پر نازل ہوا تو وہ دنیا کی ہدایت کا موجب بن گیا۔ پھر یہی نور مسجد نبوی میں نازل ہوا تو تمام مساجد کے لئے وہ ایک نمونہ قرار پا گئی حالانکہ بظاہر اینٹوں اور گارے کی ایک عمارت سے زیادہ اس کی کیا حیثیت تھی پھر یہی نور جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے قلب مطہر پر نازل ہوا تو آپ عالم روحانی کے آفتاب بن گئے اسیطرح قرآن کیا ہے وہی حروف ہیں جن کو عربی زبان میں روزانہ استعمال کیا جاتا ہے وہی کاغذ ہوتا ہے جس پر تمام اخبارات اور کتابیں چھپتی ہیں۔ وہی سیاہی ہوتی ہے جس سے گندے اور فحش اشعار بھی لکھے جاتے ہیں مگر اسی سیاہی سے لکھا ہوا اور اسی کاغذ پر چھپا ہوا جب قرآن آتا ہے تو وہ دنیا کی ہدایت کا موجب بن جاتا ہے یہ وہی خصوصیت ہے جسے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ میں بیان کیا گیا ہے۔ چونکہ خدا اس میں آ گیا اس لئے وہ دنیا کی ہدایت کا ذریعہ بن گیا لیکن جہاں یہ نور نہ ہوں وہاں ظلمت اور سیاہی کے سوا اور کچھ دکھائی نہیں دیتا پھر اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کہہ کر اس طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ روشنی کبھی مقید نہیں رہتی۔ وہ ضرور باہر نکلتی اور پھیلتی ہے۔ سیاہی اور ظلمت کا دائرہ بے شک محدود ہوتا ہے مگر روشنی ہمیشہ پھیلنے کی کوشش کرتی ہے چنانچہ دیکھ لو وہ کرم شب چراغ جو رات کے وقت چمکتا ہے کتنا چھوٹا سا ہوتا ہے مگر کس طرح دور سے اس کی روشنی رات کے وقت نظر آتی ہے۔ مسافر جب گاؤں کے قریب آتا ہے تو کس طرح اسے جھاڑیوں میں دیکھ کر کہہ اٹھتا ہے کہ وہ گاؤں آ گیا اسیطرح جس شخص کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت کی چنگاری سلگ اٹھے اگر وہ اس کرم شب چراغ کے برابر بھی ہو تب بھی وہ دوسروں کو روشنی پہنچائے گا یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی خدا کا ہو جائے اور اپنے دائرۂ استعداد کے مطابق سورج یا چاند یا ستارہ نہ بنے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کر لیتا ہے وہ اس کے نور کو اپنے اندر جذب کر لیتا ہے اور پھر دوسروں کو بھی اپنے انوار سے منور کر دیتا ہے۔"

(تفسیر کبیر سورہ نور صفحہ ۳۱۶، ۳۱۷)

درخواستِ دُعا

خاکسار کی بھتیجی عزیزہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ کی صحت مختلف عوارض کی وجہ سے کافی عرصہ سے خراب ہے۔ ان دنوں تکلیف زیادہ بڑھ گئی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ عزیزہ کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ جلد شفا بخشے۔ آمین

(چوہدری بشیر احمد رائے ونڈی۔ ربوہ)

۲۔ مکرم میاں افتخار علی صاحب لائل پور نمبر سٹور لائل پور کی والدہ محترمہ کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہوا ہے بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(شیخ عبدالخالق الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ)

جملہ مربیان معلمین سلسلہ عالیہ احمدیہ اور انسپکٹران بیت المال کی توجہ کے لئے

ضروری اعلان

نظارت ہذا کی طرف سے بذریعہ نظارت اصلاح و ارشاد و نظارت بیت المال ماہ جنوری ۱۹۶۸ء میں آپ کی خدمت میں انفرادی چٹھیاں بھجواتے ہوئے لکھا گیا تھا کہ آپ جماعتوں کے دورہ کے وقت اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں کہ جس جماعت میں بھی آپ تشریف لے جائیں۔ اس جماعت سے یہ معلوم کر لیں کہ جماعت کے عہدیداران کے لئے نئے سہ سالہ انتخابات کروائے جا چکے ہیں یا نہیں۔ اگر عہدیداران کے انتخابات ابھی تک نہ کروائے گئے ہوں تو آپ بہ ایسی جماعت کے عہدیداران کے انتخابات حسب قواعد کروا کر نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔

ان چٹھیوں میں مختصراً ضروری قواعد و ضوابط متعلق انتخابات عہدیداران بھی آپ کی سہولت اور رہنمائی کے لئے درج کر دیئے گئے تھے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اس اہم امر کی طرف پوری توجہ نہیں فرمائی۔ کیونکہ ایک سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے اور ابھی تک ۱/۳ حصہ جماعتوں کے انتخابات ہونے باقی ہیں۔ امید ہے آپ اس بارہ میں پوری توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(ناظر اعلیٰ)

وعدہ کنندگان تعمیر ہال "ایوان محمود" کی فوری توجہ کے لئے

"ایوان محمود" ہال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے وعدہ کنندگان کو بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کے ہال کے معطی صاحبان کی فہرست جنہوں نے اس کی تعمیر کے لئے ۳۱۳ یا اس سے زائد روپے دیئے ہیں کندہ کروائی جا رہی ہے۔ ایسے معطی حضرات جنہوں نے ۳۱۳ روپے کا وعدہ کیا ہے اور رقم ابھی بقایا ہے۔ ان کے لئے ابھی موقع ہے کہ بقایا ادا کر کے اپنا نام بھی کندہ کی جانے والی فہرست میں محفوظ کروا لیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ ربوہ)

وقف جدید کے عہدیداران کی خدمت میں ایک تاکید

وعدوں کے ساتھ ساتھ ادائیگی کا توازن قائم رکھیں،

گزشتہ سال یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بہت سے احباب نے وعدے کئے مگر عہدیداران صاحبان نے کسی وجہ سے ان احباب سے مل کر وصولی کرنے کی کوشش نہیں کی نتیجہ یہ ہوا کہ وعدوں اور وصولی میں کوئی توازن نہ رہا۔ مشاورت کے نمائندگان اور دیگر احباب کو بھی علم ہے کہ مرکزی سلسلہ میں تمام بجٹ سال کے شروع ہی میں صرف وعدہ جات کے تخمینے تیار کئے جاتے ہیں اور اگر ان وعدہ جات کی بنیاد مضبوط نہ ہو یا ان کے مطابق وصول میں سُستی رہ جائے تو سال کے تمام اخراجات پر ان کا اثر پڑتا ہے اور بہت سے اندازے غلط ہو کر رہ جاتے ہیں۔ پس سیکرٹریان وقف جدید بالخصوص اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ وہ جن احباب سے وعدے حاصل فرما دیں ان سے باقاعدگی کے ساتھ ماہ بماہ یا فصل بہ فصل وصول بھی کریں۔ اور اسکی اطلاع مرکز کو فوری طور پر دیں۔ یہ نہایت ضروری بات ہے اللہ تعالیٰ ہمارے کارکنوں کو دین کی خدمت کا صحیح اور استقامت والا جذبہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ راہ تبلیغ (فروری) کا چندہ جلد بھجوائیں

ماہ فروری ختم ہو چکا ہے۔ لیکن ابھی تک متعدد مجالس نے اس ماہ کا چندہ مرکز کو نہیں بھجوایا۔ تمام ایسے قائدین خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ راہ فروری کا چندہ فوری طور پر مرکز کو ارسال کریں۔ رقوم بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ آنی چاہئیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴